ICI PAKISTAN

ہمقدم

آئی سی آئی پبلی کیشن کا سہ ماہی جریدہ

جلد نمبر۳ شمارہ نمبر۳ جولائی تا ستمبر ۲۰۱۳

A Part of YBG

کارپوریٹ

آئی سی آئی پاکستان کی نئی شناخت "بلو پرل" کی تقریب رونمائی

گزشتہ دنوں آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ کے نئے لوگو (شناختی علامت) کی تقریب رونمائی کی گئی۔ نئے لوگو کے افتتاح کی یہ تقاریب لاہور، شیخوپور، کھیوڑہ اور کراچی ہیڈ آفس کے تمام اسٹاف کے لیے منعقد کی گئیں تھیں، ان تقاریب میں چیف ایگزیکٹو آصف جمعہ نے تمام اسٹاف سے خطاب کیا اور ان کو بتایا کہ ہمیں نئے لوگو کی ضرورت کیوں پڑی اور یہ ہماری شناخت کے لیے کیوں ضروری ہے۔

لوگو کی افتتاحی تقریب کا آغاز ۲۸ اگست کو لاہور سے ہوا جس میں مزنگ آفس اور پولیسٹر پلانٹ کے اسٹاف نے شرکت کی جس کی بعد سہ پہر میں پولیسٹر پلانٹ، شیخوپورہ میں پلانٹ ورکرز اور دیگر اسٹاف کے لیے تقریب رکھی گئی تھی۔

۲۹ اگست کی رات کو کھیوڑہ میں یہ تقریب رکھی گئی اور اگلے دن صبح سوڈا ایش پلانٹ کے ورکرز کے لیے ایڈمن بلاک میں اس تقریب کا انعقاد کیا گیا۔

نئی شناخت کے حوالے سے منعقدہ تقاریب کے حوالے سے آخری تقریب ۲ ستمبر کو کراچی میریٹ ہوٹل میں منعقد کی گئی جس میں ہیڈ آفس اور کیمیکلز پلانٹ کے تمام اسٹاف نے شرکت کی۔ کراچی میں منعقدہ تقریب کی خاص بات یہ تھی کہ اس میں کمپنی کے وائس چیئرمین محمد علی ٹبہ اور خاتون ڈائریکٹر مسز امینہ اے عزیز بادانی نے خصوصی طور پر شرکت کی۔

محمد علی ٹبہ، وائس چیئرمین، آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ نے اپنے خطاب میں کمپنی کی نئی شناخت کے حوالے سے کیے گئے اقدامات کو سراہا اور تمام اسٹاف کو یہ یقین دلایا کہ نئی مینجمنٹ کمپنی کی بہتری کے لیے بہت کچھ سوچ رہی ہے اور ہم امید کرتے ہیں کہ آپ لوگ کمپنی کو مزید بلندیوں کی طرف لے جائیں گے۔

مجھے آپ لوگوں سے خطاب کرتے ہوئے اور اس تقریب میں آپ کا جوش وخروش دیکھتے ہوئے بہت خوشی محسوس ہو رہی ہے کہ ہمارے ساتھ ایسے لوگ ہیں جن میں کچھ کرنے کا جذبہ اور لگن ہے۔

ان تقاریب میں آصف جمعہ نے نئے لوگو کے حوالے سے اسٹاف کے سوالات کے تسلی بخش جواب دیئے۔ تمام اسٹاف نے ان تقاریب میں بھرپور حصہ لیا اور نئے لوگو کو خوش آمدید کیا۔ درج ذیل میں ان تقاریب کی کچھ تصویری جھلکیاں پیش کی جا رہی ہیں۔

کراچی کی تقریب کی جھلکیاں

Cultivating Growth
Cultivating Growth
Cultivating Growth

EXIT

لاہور، اور شیخو پورہ میں منعقدہ تقریب کی جھلکیاں

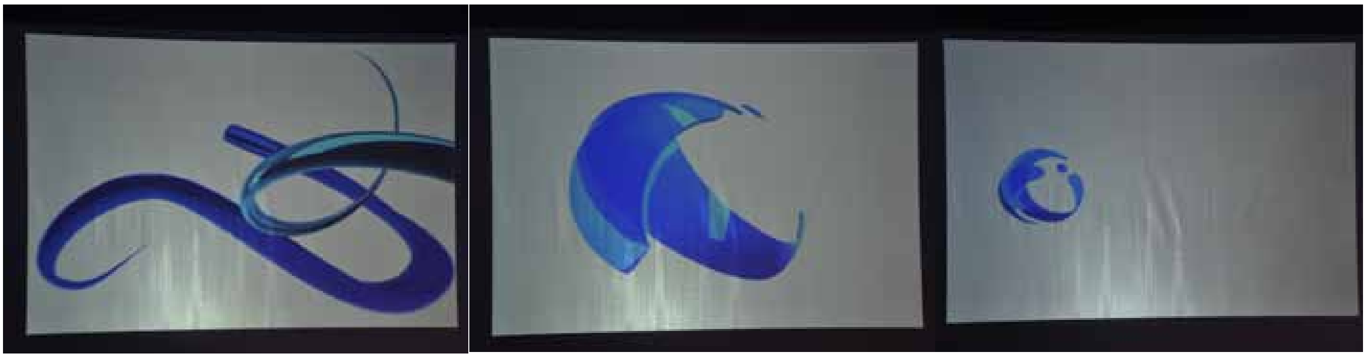

کھیوڑہ میں منعقدہ تقریب کی جھلکیاں

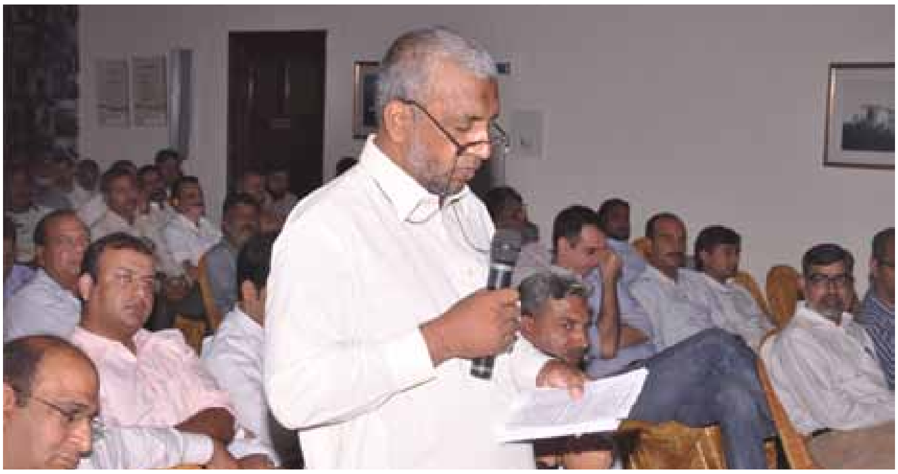

ICI PAKISTAN

ہیڈ آفس بلڈنگ کی نئی شناخت

آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ کی نئی شناخت کے ساتھ ساتھ کمپنی کی تمام نمایاں لوکیشنز کو بھی نئی شناخت دی دی گئی۔ اس سلسلے میں سب سے پہلے اور نمایاں طور سے اظہار کے لیے ہیڈ آفس بلڈنگ اور مین لابی کو نئے لوگو کے کلرز کے مطابق نئی شناخت دی گئی ہے۔ ہم یہاں پر آپ کو مختلف سائٹس کی کچھ تصویریں دکھا رہے ہیں۔

1- ہیڈ آفس۔ کراچی
2- مزنگ آفس۔ لاہور
3- پولیسٹر پلانٹ۔ شیخوپورہ
4- سوڈا ایش پلانٹ۔ کھیوڑہ

کھیوڑہ سائٹ کا داخلی دروازہ

کھیوڑہ سائٹ

پولیسٹر پلانٹ

سیکورٹی آفس، پولیسٹر پلانٹ

پولیسٹر پلانٹ، شیخوپورہ

ہیڈ آفس لابی

مزنگ آفس کا داخلی راستہ

پاور جن پلانٹ، شیخوپورہ

سسٹینیبلٹی

آئی سی آئی پاکستان کے لیے اعزازات

بہترین سسٹینیبلٹی رپورٹ، کارپوریٹ ایکسیلنس ایوارڈ اور آئی کیپ ایوارڈ برائے بہترین کارپوریٹ رپورٹ

میپ کارپوریٹ ایکسیلنس ایوارڈ

مینجمنٹ ایسوسی ایشن آف پاکستان (میپ) پاکستان کے کاروباری اداروں کی نمائندہ تنظیم ہے جو کاروباری اداروں کے اندر کام کرنے کے طریقوں، ملکی قوانین کی پابندی کے فریم ورک اور اپنی اقدار کی سختی سے پابندی کرنے والے اداروں کا ہر سال جائزہ لیتی ہے اور پوائنٹ سسٹم کے تحت سب سے زیادہ پوائنٹ حاصل کرنے والے ادارے کو اس کی متعلقہ کیٹگری میں ایوارڈ دیا جاتا ہے ہمارے ادارے آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ نے ایک مرتبہ پھر سال 2012 کے لیے یہ ایوارڈ حاصل کیا ہے۔

یہ ایوارڈ پاکستان کے کاروباری اداروں کے لیے سب سے بڑا ایوارڈ اور اعزاز ہے۔ اس ایوارڈ کی تقریب کی صدارت صدر پاکستان کرتے ہیں۔ چنانچہ اس مرتبہ اس تقریب کی صدارت ممنون حسین صدر پاکستان نے کی۔ آئی سی آئی کی جانب سے آصف جمعہ نے یہ ایوارڈ صدر پاکستان سے وصول کیا۔

آئی سی آئی پاکستان نے بہترین سسٹینیبلٹی رپورٹ کا ایوارڈ دوبارہ جیت لیا۔

اے سی سی اے۔ ڈبلیو ڈبلیو ایف ایوارڈ برائے بہترین سسٹینیبلٹی رپورٹ ماحول کے حوالے سے نمایاں اور بہترین کام کرنے والے کارپوریٹ اداروں کو ہر سال بہترین سسٹینیبلٹی رپورٹ پر ایوارڈ دیتا ہے۔ پاکستان میں اس ایوارڈ کو بڑی اہمیت دی جاتی ہے۔

آئی سی آئی پاکستان کے لیے یہ نہایت فخر کی بات ہے اس سال مسلسل دوسری مرتبہ اے سی سی اے۔ ڈبلیو ڈبلیو ایف پاکستان (ACCA-WWF) بہترین سسٹینیبلٹی رپورٹ ایوارڈ حاصل کیا ہے۔ اس ایوارڈ کو حاصل کرنے کے لیے کل 89 انٹریز آئی تھیں اور ان میں سے صرف تین اداروں یعنی اینگرو کارپوریشن آئی سی آئی پاکستان اور ٹیٹرا پیک لمیٹڈ کو جوں نے ایوارڈ کے لیے منتخب کیا تھا اور بالآخر آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ کی سسٹینیبلٹی رپورٹ کو اس ایوارڈ کا ونر قرار دیا گیا۔

یہ ہم سب کے لیے نہایت فخر کی بات ہے کہ ہماری کمپنی نے دوسری مرتبہ یہ ایوارڈ حاصل کیا ہے۔

آئی کیپ ''کارپوریٹ رپورٹ'' ایوارڈ

آئی کیپ چارٹرڈ اور کاسٹ اینڈ مینجمنٹ اکاؤنٹینٹ کی ایک تنظیم ہے جو کارپوریٹ اداروں کے سالانہ حسابات کی اپنے مخصوص قوائد وضوابط کے تحت جانچ کرتی ہے اور جن اداروں نے زیادہ سے زیادہ معلومات اپنے شیئر ہولڈرز کے لیے اپنے حصابات میں مہیا کی ہوتی ہیں انھیں ریٹنگ دیتی ہے۔ سال 2012 کے آئی سی آئی پاکستان کے سالانہ حسابات کیمیکلز اور فرٹیلائزر کی کیٹگری میں رنرز اپ قرار پائے۔ واضح رہے کہ ہم گذشتہ 6 سالوں سے آئی کیپ کا ''بیسٹ کارپوریٹ رپورٹ'' ایوارڈ حاصل کررہے ہیں۔

گذشتہ دنوں آئی سی آئی کی جانب سے یہ ایوارڈ ہمارے چیف فنانشل آفیسر اور ڈائریکٹر محمد عابد گنا ترانے وصول کیا۔

جوش و جذبہ دیکھنے سے تعلق رکھتا ہے اور یہ روز بروز بہتر سے بہتر ہوتی جا رہی ہیں۔ باقاعدگی سے ماہانہ ٹیسٹ لے جاتے ہیں اور گزشتہ ٹیسٹ کے نتیجے میں اب تمام خواتین اس قابل ہو چکی ہیں کہ اپنا نام لکھ سکتی ہیں، دستخط کر سکتی ہیں اور آسان کہانی کی کتاب پڑھ سکتی ہیں۔ ہم نے تعلیم بالغان کی کلاس کے لیے پاکستان کے مشہور ادارے لٹریٹ پاکستان سے اشتراک کیا ہے۔ تعلیم بالغان کا یہ ایک سالہ کورس ہے جو کہ لٹریٹ پاکستان کے "جگنو" پروگرام کے تحت چلا جا رہا ہے۔ اس کورس کی تکمیل کے بعد تعلیم بالغان کی تمام طالبات پانچویں کلاس کا امتحان دے سکیں گیں۔

"میرے والد مچھیرے ہیں۔ اب جب وہ مچھلی پکڑ کر آتے ہیں تو میں ان کا حساب چیک کر سکتی ہوں"۔ طاہرہ

خواتین کی اس کلاس کا افتتاح گوٹھ ہی کی تین خواتین عابدہ، رحیمہ اور صائمہ نے مل کر کیا، ان کی خصوصیت اس کلاس کے حوالے سے یہ ہے کہ یہ وہ پہلی خواتین تھیں جنھوں نے علم حاصل کرنے کی خواہش کا اظہار کیا۔ ان کی خواہش کی وجہ سے ہے ہی گوٹھ کی باقی خواتین میں علم کی روشنی کے دیئے جلے اور اب کچھ ہی دن جاتے ہیں جب ککا پیر کی خواتین پاکستان کی خواندہ خواتین کہلائیں گئیں۔

"اس کورس سے پہلے ہمارے اردگرد اندھیرا تھا لیکن اب روشنی پھیلنی شروع ہوگئی ہے"۔

ایک اور طالبہ طاہرہ نے کہا کہ "میرے والد مچھیرے ہیں۔ اب جب وہ مچھلی پکڑ کر آتے ہیں تو میں ان کا حساب چیک کر سکتی ہوں"۔

ہمیں امید ہے کہ تعلیم بالغان کا یہ پروگرام ککا پیر کی خواتین کی سوچ میں بڑی مثبت تبدیلی لائے گا اور ککا پیر میں علم کی روشنی اور اہمیت اجاگر ہوگی۔

ہم نے ککا پیر کمیونٹی ہی سے ٹیچرز کا انتخاب کیا ہے۔ رضیہ اور عائشہ دونوں مل کر روزانہ یہ کلاس لیتی ہیں۔ عائشہ ککا پیر ولیج کی واحد لڑکی ہے جو انٹر پاس کر چکی ہے اور اب بی اے میں داخلہ لینے کی تیاری کر رہی ہے۔ تعلیم بالغان کلاس کی سب سے اہم بات یہ ہے کہ عائشہ کی دادی حاجرہ جن کی عمر 55 سال سے بھی زائد ہے تعلیم حاصل کر رہی ہیں۔ گزشتہ دنوں ایک وزٹ کے دوران جب ان سے پوچھا گیا کہ وہ تعلیم بالغان پروگرام کو کیسا محسوس کر رہی ہیں تو انہوں نے کہا کہ

سسٹینیبلٹی

علم سب کے لیے: تعلیم بالغان کا آغاز

ہر انسان اس بنیادی حق کے ساتھ پیدا ہوتا ہے کہ وہ علم حاصل کرے۔ تعلیم انسان میں یہ شعور پیدا کرتی ہے کہ وہ زندگی گزارنے کے لیے صحیح چیزوں اور راستے کا انتخاب کرے۔ ایک سروے کے مطابق پاکستان میں تقریباً ڈھائی کروڑ بچے اسکول نہیں جاتے۔ اس طرح تقریباً 55 لاکھ سے زیادہ افراد جن کی عمر دس سال سے زائد ہے وہ لکھ پڑھ نہیں سکتے اور نہ ہی سادہ حساب کر سکتے ہیں۔

آئی سی آئی پاکستان فاؤنڈیشن نے اس کے پروگرام ''علم و ہنر'' کے تحت تعلیم بالغاں کا پائلٹ پروجیکٹ گزشتہ دنوں کاکا پیر ویلیج کی خواتین کے لیے شروع کیا ہے۔ کاکا پیر ویلج، ماہی گیروں کی ایک بستی ہے جو کہ

''اس کورس سے پہلے ہمارے اردگرد اندھیرا تھا لیکن اب روشنی پھیلنی شروع ہوگئی ہے''۔ حاجرہ

سینڈز پٹ بیچ کراچی کے ساحل پر آباد ہے۔ آئی سی آئی پاکستان فاؤنڈیشن پہلے ہی اس بستی کے بچوں کے لیے پرائمری اسکول مقامی تنظیم کی مدد سے چلا رہی ہے۔

بستی کی کل 30 خواتین اس پائلٹ پروجیکٹ میں بھرپور حصہ لے رہی ہیں۔ ان خواتین میں 15 سال سے لیکر 55 سال تک کی خواتین ہیں جو روزانہ دو گھنٹے کی کلاس اٹینڈ کرتی ہیں۔ ان خواتین کا علم کے حصول کے لیے

کیمیکلز

کیمیکلز پلانٹ کی سالانہ پکنک

رپورٹر: محمد حنیف

آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ، کیمیکلز بزنس کراچی کی انتظامیہ اپنے ایمپلائیز کی سیفٹی کے ساتھ ساتھ تفریح کا بھی خاص خیال رکھتی ہے۔ اس مقصد کے تحت سالانہ پکنک کا پروگرام مورخہ 8 ستمبر 2013 بروز اتوار سن وے لگون واٹر پارک جانے کا پروگرام طے پایا اور صبح 7 بجے سے دو گاڑیاں مختلف روٹس میں اسٹاف کو گھر سے اٹھاتے قائد آباد اسٹاپ پر جمع ہوئے اور پھر راستے میں رک کر ناشتے سے لطف اندوز ہوئے۔ اسٹاف اور کیمیکلز بزنس کے مینیجرز کے علاوہ کمپنی ایمبولینس بھی ساتھ ساتھ تھی تا کہ کوئی بھی ایمرجنسی یا حادثے کی صورت میں فرسٹ ایڈ دی جا سکے۔

تقریباً 11 بجے کے قریب سن دے لگون واٹر پارک پہنچنے کے بعد ایمپلائیز سلائیڈنگ سے لطف اندوز ہوئے اور خوب ہلا گلہ کیا۔ دوپہر کے کھانے میں بریانی، چکن تکہ، کولڈ ڈرنک، آئسکریم اور مختلف پھلوں سے تواضع کی گئی۔ سوئمنگ کے ساتھ کرکٹ بھی کھیلی گئی اور کافی انجوائے کیا گیا۔ شام 5 بجے کے قریب چائے پینے کے بعد تمام لوگ واپس روانہ ہو گئے۔ اس طرح کے ایونٹ

سے ایمپلائیز کو تفریح کا موقع ملتا ہے اسٹاف اور مینجمنٹ کے درمیان اچھی ہم آہنگی رہتی ہیں۔ خدا کرے کہ کیمیکلز بزنس مزید اس طرح ترقی کرتا رہے اور اسٹاف کو کام کے ساتھ ساتھ تفریح کے مواقع بھی ملتے رہیں۔ آمین

پولیسٹر

حجاج کرام میں احرام کی تقسیم

رپورٹرشہباز احمد

پولیسٹر بزنس میں سال 2013 کے کامیاب خوش نصیب حجاج کرام میں احرام تقسیم کرنے کے لیے 5 ستمبر 2013 ورکس کینٹین ہال میں ایک پُر وقار تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ اس تقریب کے مہمان خصوصی خالد محمود انجینئرنگ منیجر پولیسٹر بزنس تھے۔

تقریب کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ اس کے بعد حجاج کرام میں احرام تقسیم کیے گئے۔ اس تقریب میں پولسٹر بزنس کے یونین عہدیداروں اور ورکرز نے بھرپور شرکت کی۔ تقریب کے اختتام پر تمام شرکاء کی ریفریشمنٹ سے تواضع کی گئی۔

پولیسٹر

لیپ ٹاپ کی تقسیم

پولیسٹر بزنس میں یونین مینجمنٹ ایگریمنٹ برائے سال 2013-14 میں ایمپلائز کے بچوں کے لیے مبلغ پچاس ہزار روپے بطور لیپ ٹاپ لون کا منظور کیا گیا۔ جس میں طے کیا گیا کہ اگر تین سے زیادہ درخواستیں موصول ہوں گی تو بذریعہ قرعہ اندازی لون دیئے جائیں گے۔ اس سلسلے میں لیپ ٹاپ لون کی قرعہ اندازی 13 ستمبر 2013 ورکس کینٹین ہال میں منعقد ہوئی۔

تقریب کے مہمان خصوصی رضا آذر ورکس منیجر پولیسٹر بزنس تھے۔ رضا آذر نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ کمپنی ایمپلائز کے بچوں کی تعلیم کے لیے ہمیشہ سے کوشاں ہے اور لیپ ٹاپ لون بھی اسی سلسلے کی ایک کڑی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اس سے ایمپلائز کے بچوں کو انفارمیشن ٹیکنالوجی کی تعلیم حاصل کرنے میں مدد ملے گی۔

اس کے بعد صدر آئی سی آئی پولیسٹر ایمپلائز یونین عامر حیات نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کمپنی کے اس اقدام کو سراہا اور مینجمنٹ کے ساتھ مل کر بزنس کی بہتری کے لیے کام کرنے کا عہد کیا۔

اس تقریب میں یونین عہدیداران اور ورکرز نے بھرپور شرکت کی۔ آخر میں تمام شرکاء کی ریفریشمنٹ سے تواضع کی گئی۔

پولیسٹر

فرسٹ ایڈ کی تربیت

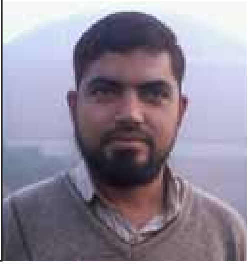

رپورٹر:
شہباز احمد
پولیسٹر

کسی بھی حادثے کی صورت میں ابتدائی طبی امداد کی اہمیت اور عملے کی مناسب تربیت سے کوئی انکار نہیں کر سکتا۔ ابتدائی طبی امداد دینے والا عملہ کسی حادثے یا بیماری کی صورت میں مریض کی اس وقت تک دیکھ بھال کرتا ہے جب تک کہ اس کو صحیح اور ماہرانہ طبی سہولت میسر نہ آجائے۔

ہمارے پولیسٹر پلانٹ پر ابتدائی طبی امداد سے متعلق دو الگ الگ تربیتی نشستیں ہوئیں جس میں کل ملا کے 40 افراد کو ابتدائی طبی امداد دینے کے طریقوں سے آگاہ کیا گیا۔ پاکستان ہلالِ احمر کی نمائندہ مس نصرت اسماعیل، سینئر فرسٹ ایڈ ٹرینر نے ان تربیتی نشستوں میں ابتدائی طبی امداد دینے والے کی بنیادی خصوصیات اور ابتدائی طبی امداد کے رہنما اصول بتائے جبکہ دوسرے ہاف میں شرکاء نے ابتدائی طبی امداد کا عملی مظاہرہ کر کے دکھایا۔ اس سلسلے میں مس نصرت اسماعیل نے ایک ڈمی کا بندوبست کیا تھا تا کہ شرکاء عملی طور پر پریکٹس کر کے ابتدائی طبی امداد کی مہارت حاصل کر سکیں۔

اس کے علاوہ زخموں کی اقسام، خون کا بہنا یا جل جانا اور اس کے علاوہ دیگر اقسام کی چوٹیں اور زخموں کے بارے میں تفصیل سے بات چیت ہوئی۔ اس تربیتی نشست کا بنیادی مقصد یہ تھا کہ ابتدائی طبی امداد دینے والے عملے کو معلوم ہو کہ کسی حادثے کی صورت میں انہوں نے کس طرح سے اپنا ردعمل یا کردار ادا کرنا ہے۔

سوڈا ایش

مبارک باد۔ ڈبلیو پی پی ایف برائے سال 2011

رپورٹر :
ملک محمد امیر
سوڈا ایش

آئی سی آئی پاکستان سوڈا ایش میں یکم نومبر کو ایک سیشن کا اہتمام کیا گیا۔ اس سیشن کے مہمان خصوصی علی اسرار آغا وائس پریذیڈنٹ سوڈا ایش تھے۔ اس سیشن کا مقصد اپنے ورکرز کو WPPF-5% کی تفصیل کے بارے میں آگاہی دینی تھی۔ 2011 کا WPPF-5% ایک دیرینہ مسئلہ بن گیا تھا جو کہ علی اسرار آغا کی ذاتی دلچسپی و کاوشوں سے حل ہوا۔

کھیوڑہ تشریف لانے پر ملک سلیم اصغر صدر ایمپلائیز یونین نے علی اسرار آغا، سید نورالعباد اور ان کی ٹیم کو مبارک باد دی اور ان کا شکریہ ادا کیا کہ انہوں نے ہمارے اس مسئلے کو حل کرانے میں مدد کی۔

جناب علی اسرار آغا صاحب نے اپنے خطاب میں تمام ورکرز کو مبارک باد دی اور WPPF-5% کی تفصیلاً بات چیت کی۔ انہوں نے بورڈ آف ڈائیکٹرز محمد علی ٹبہ اور سہیل ٹبہ کا خاص طور پر شکریہ ادا کیا کہ جنہوں نے WPPF-5% کے مسئلے کو ذاتی طور پر سنا اور اپنے ورکرز کو WPPF-5% کی پے منٹ کرنے کی منظوری دی۔ جناب آغا صاحب نے موجودہ یونین اور سابقہ یونین کی بہت تعریف کی۔ خصوصاً ملک محمد عجائب صدر اور محمد اجمل ملک سیکریٹری ایمپلائیز یونین کی جو میرے پاس اس مسئلے کے حل کے لیے لاہور بھی آئے۔ اور اپنے ورکرز کی پریشانی سے آگاہی دی اور زور دیا کہ جناب ہمارے اس مسئلے کو حل کرانے میں ہماری مدد کریں۔ سوڈا ایش کے تمام ایمپلائیز اور کنٹریکٹر اسٹاف بورڈ آف ڈائریکٹر اور علی اسرار آغا، سید نورالعباد اور ان کی ٹیم کو خراج تحسین پیش کرتے ہیں اور ان کے تہہ دل سے مشکور ہیں۔ ہمیں اس بات پر فخر ہے کہ ہم اس کمپنی کے ملازمین ہیں جس کی انتظامیہ اپنے ورکرز کے مسئلے کو ذاتی مسئلہ سمجھ کر حل کرانے میں ہماری مدد کرتی ہے۔

آغا صاحب نے سیفٹی کے بارے میں بہت زور دیا اور کہا کہ سیفٹی ہر ایک کی ذاتی ذمہ داری ہے۔ ہمارا کام آپ کو سیفٹی کے بارے میں آگاہی دینا اور PPE دینا ہے آگے ان کا استعمال کرنا آپ کی ذمہ داری ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ ہر ایک کا فرض ہے کہ وہ خطرات کی نشاندہی کرے اس کا حل ہم نکالیں گے۔ خود محفوظ رہیں اور دوسرے لوگوں کا خیال رکھیں۔

دوستو! جان ہے۔ تو جہاں ہے۔
سیفٹی کا ہم نے ہی سوچنا ہے۔

سوڈا ایش

الوداعی تقریب

رپورٹر: ملک محمد امیر

30 ستمبر کو الکلی اسپورٹس کلب کے خوبصورت سرسبز لان میں محمد نایاب احمد کے اعزاز میں ایک الوداعی تقریب کا اہتمام کیا گیا۔ جس میں الیکٹریکل ڈیپارٹمنٹ کے تمام اسٹاف، آفیسرز اور منیجرز صاحبان نے شرکت کی۔

محمد نایاب کو پولیسٹر پلانٹ پر ٹرانسفر کیا گیا ہے۔ انہوں نے کھیوڑہ سوڈا ایش میں ٹریٹی منیجر جوائن کیا۔ ٹریننگ کے دوران ہی ان کو انجینئرنگ ڈیپارٹمنٹ میں الیکٹریکل منیجر کے عہدے پر نامزد کر دیا گیا۔ محمد نایاب احمد نے آئی سی آئی کے ماحول کو اور کھیوڑہ کی ورک فورس ٹیم کے کلچر کو Adopt کرتے ہوئے دیر نہ لگائی۔ اور یقینی طور پر کسی بھی انڈسٹری کی سب سے پہلی ضرورت بھی یہی ہوتی ہے۔ انہوں نے کھیوڑہ میں 5½ سال گزارے۔ انہوں نے الیکٹریکل ڈیپارٹمنٹ سے بہت کچھ سیکھا۔ ڈیپارٹمنٹ میں خوب محنت اور لگن سے کام کیا۔ ان کی محنت اور لگن کو سراہتے ہوئے۔ کمپنی نے انہیں گریڈ 34 دیا۔ جس سے وہ بہت خوش تھے۔

اس تقریب میں جناب محمد عمر مشاق، حسان اقبال، اعجاز احمد، توفیق چیمہ صاحب اور ہارون ملک صاحب نے بھی شرکت کی۔

رسم دینا ہے کہ جانے والوں کو الوداع کہتے ہوئے۔ انہیں دل کے نہال خانوں سے اٹھنے والی دعاؤں سے نوازا جاتا ہے۔ ہم دعا گو ہیں آپ جہاں بھی رہیں۔ خوش و خرم رہیں۔ کھیوڑہ سے آپ کی یہ ٹرانسفر آپ کے لیے ترقی کا زینہ بنے۔ آمین

میرا صفحہ

اداریہ

ہمقدم کا نیا شمارہ آپ کے ہاتھ میں ہے۔اس میں آپ اپنی دلچسپی کی خبروں کے ساتھ ہمارے نئی شناخت (لوگو) کی افتتاحی تقاریب کی تصویری جھلکیاں بھی دیکھیں گے جو آپ کے پلانٹ پر آپ کے لیے منعقد کی گئیں تھیں۔

ہمارے مستقل سلسلے ''میرا صفحہ'' میں ہمارے ساتھ پہلے شمارے سے شامل ہمارے ساتھی خواجہ محی الدین اور محمد عمران کے بچوں حناط فاطمہ، سید خواجہ غوث محی الدین اور اُمِّ حانی کے مضامین بھی آپ کو پڑھنے کی ملیں گے۔ان بچوں کی تحریر میں آہستہ آہستہ روانی اور ترتیب آتی جا رہی ہے آپ بھی اپنے بچوں کو لکھنے کا شوق دلائیں اور ان کی تحریریں پسندیدہ اشعار اور اقوال ہمیں بھیجیں۔

ہم نے گزشتہ دنوں بقرعید کی مناسبت سے قربانی کے جانوروں کی تصویروں کا مقابلہ کرایا تھا۔ہم اس شمارے میں مقابلے میں شامل تمام تصویریں شائع کر رہے ہیں۔ سب سے بہترین تصویر ''میرے پیارے بکرے کل تم قربان ہو جاؤ گے'' پولیسٹر کے پلانٹ آپریٹر محمد شفیق کی قرار پائی ہے۔

ہمقدم میں آپ کے لیے نیا سلسلہ ''سہ ماہی کے بہترین فوٹو'' سے شروع کیا جا رہا ہے۔ ہر سہ ماہی میں آپ کے کھینچے ہوئے تین بہترین فوٹوگراف کو پہلا دوسرا اور تیسرا انعام ہمقدم کی جانب سے دیا جائے گا۔ چنانچہ آپ اپنے اردگرد کی کوئی بھی تصویر کھینچ کر بھیج سکتے ہیں۔تصویر کم سے کم ایک ایم بی (1 MB) کی ہونی چاہیئے۔ آپ تصویر اپنے نام، اسٹاف نمبر اور عہدہ کے ساتھ اپنے پلانٹ پر ہمقدم کے نمائندے کو دیدیں وہ ادارہ ہمقدم تک پہنچادیں گے۔

آپ کے تبصرے اور آراء کا انتظار رہے گا۔

محمد حنیف
20 سال خدمات کا اعتراف

محمد حنیف کیمیکلز پلانٹ پر سینئر آپریٹر کی حیثیت سے اپنا کام بڑی ذمہ داری سے انجام دے رہے ہیں۔ محمد حنیف نے اپنی ملازمت کا آغاز یکم جون 1993 میں بطور ٹریڈز مین ہیلپر گریڈ VI سے کیا اور 5 سال کے عرصے کے بعد بطور جونیئر پروسیس آپریٹر کی حیثیت سے گریڈ IV میں ترقی پائی اور اپنی انتھک محنت اور لگن سے اس وقت ترقی کرتے ہوئے گریڈ I میں سینئر آپریٹر کی حیثیت سے کام انجام دے رہے ہیں۔ محمد حنیف یونین کے جوائنٹ سیکریٹری بھی ہیں۔

محمد حنیف کی خدمات کو سراہتے اور بزنس کی کامیابی میں ان کی کارکردگی کے اعتراف کے طور پر جون 2013 میں جنرل منیجر کیمیکل بزنس فیصل اختر نے انہیں 20 سالہ طویل المدتی اور اعتراف کارکردگی ایوارڈ دیا۔ محمد حنیف نے اس موقع پر بقیہ اپنی سروس میں مزید لگن اور محنت سے کام کرنے کا وعدہ کیا۔

ہم محمد حنیف کو اس ایوارڈ کے حصول پر مبارک باد دیتے ہیں اور ہماری دعا ہے کہ وہ آئندہ بھی اسی طرح لگن اور محنت سے کام کرتے رہے ہیں۔

میرا صفحہ

ماحول اور آلودگی

اُم ہانی دختر محمد عمران کیمیکلز پلانٹ، کراچی
کلاس: VI
علامہ اقبال اسکول بہار کالونی، کراچی۔

ہماری پیاری زمین، جس پر ہم چلتے ہیں، چیزیں کھاتے ہیں، کھیلتے ہیں ایک پورا ماحول ہے۔ ہمارے گرد وپیش میں جو کچھ ہے، وہ ہمارے ماحول کا حصہ ہے۔ اس میں اردگرد کی تمام جاندار اور بے جان چیزیں شامل ہیں۔ مثلاً درخت جو ہمارے لیے غذا بناتے ہیں۔ پرندے اور دیگر جانور، مٹی، ہوا، دھوپ، پانی وغیرہ۔

گاڑیوں سے نکلنے والا دھواں اور کارخانوں سے نکلنے والا فضلہ جب ہوا، زمین اور پانی میں داخل ہوتا ہے تو انہیں آلودہ کردیتا ہے۔ آلودگی آج دنیا کا بہت بڑا مسئلہ ہے جو کہ روز بروز خطرناک صورت اختیار کرتا چلا جارہا ہے۔

پانی جو اللہ تعالیٰ کی ایک بہت بڑی نعمت ہے اور یہ اس وقت آلودہ ہوجاتا ہے جب اس میں رہائشی علاقوں اور کارخانوں سے نکلنے والا غلیظ پانی شامل ہو جائے جو زہریلے اور گندے مادے پر مشتمل ہوتا ہے۔ یہ آلودہ پانی نہری، دریائی اور سمندری حیات کے لیے بہت ہی نقصان دہ ہے۔ آلودہ پانی کئی انسانی بیماریوں کا سبب بنتا ہے مثلاً ہیضہ، پولیو، یرقان، کالا یرقان، اسہال اور کئی قسم کی دیگر بیماریاں۔

گرد وغبار، جلتا ہوا کوڑا کرکٹ اور گاڑیوں سے نکلتا ہوا دھواں اور زہریلی گیس ہوا میں شامل ہوکر اسے آلودہ کر دیتی ہیں جسے فضائی آلودگی کہتے ہیں۔ فضائی آلودگی سے زمین کے درجہ حرارت میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے جس کی وجہ سے قطبین پر جمی ہوئی برف پگھل رہی ہے اور سمندر کا پانی مسلسل بڑھ رہا ہے اور ساحلی علاقوں پر رہنے والے افراد سخت طوفانوں کی زد میں ہیں۔

مکان کے اندر کی آلودگی سے بھی ہم متاثر ہوتے ہیں۔ اگر گھر کا کوئی فرد سگریٹ نوشی کرتا ہے یا حقہ پیتا ہے تو اس کا دھواں نہ صرف اس شخص جو سگریٹ پیتا ہے بلکہ گھر کے دیگر افراد کو بھی متاثر کرتا ہے۔

ہمیں ضرورت ہے

1- صاف ہوا کی۔
2- صاف اور شفاف پانی کی۔
3- عمدہ غذا کی۔
4- گندگی سے پاک صاف مکان کی۔
5- گھر سے باہر اور اندر صاف ماحول کی۔
6- شور وغل سے پاک ماحول کی۔

محنت کرو۔ آگے بڑھو

فرید رضا کا تعلق پکی شاہ مردان ضلع میانوالی سے ہے۔ ان کے والد ملک امیر محمد سوڈا ایش میں عرصہ 25 سال سے ایڈمن ڈیپارٹمنٹ میں سینئر ڈرائیور کی حیثیت سے وابستہ ہیں۔ ملک امیر محمد والی بال کے بہت اچھے کھلاڑی ہیں۔

فرید رضا نے میٹرک کرنے کے بعد تین سال کا مکینکل میں ڈپلومہ واہ کینٹ سے کیا۔ اس کے بعد Preston University سے B-Tech (Hons) کیا۔ فرید رضا یکم اکتوبر 2013 سے آئی سی آئی سوڈا ایش کے نئے پراجیکٹ کول فائر بوائلر پر بطور ٹربائن اٹینڈنٹ وابستہ ہیں۔

فرید رضا کہتے ہیں کہ مجھے اس بات پر فخر ہے کہ میں ایسی کمپنی میں کام کررہا ہوں جہاں سیفٹی کو ہمیشہ اولین ترجیح دی جاتی ہے۔ ہماری کمپنی کی انتظامیہ حادثات سے محفوظ رہنے کے لیے ہمیشہ کوشاں رہتی ہے۔ آئی سی آئی تمام

ملازمین کا ہر طرح خیال رکھتی ہے۔ جہاں سیفٹی ٹریننگ اور Skill Improvement پر بہت توجہ دی جاتی ہے۔

علم انسان کی جس طرح زندگی میں معاشرتی اور سماجی معاملات میں رہنمائی کرتا ہے۔ اسی طرح فنی دنیا میں جدید علوم کی مدد سے انسان اپنے مسائل سے نمٹنے میں کوشاں ہے۔ میں نے جو یونیورسٹی سے تعلیم حاصل کی۔ آج مجھے پریکٹیکل کرتے ہوئے آسانی سے اس کے بارے میں سمجھ آرہی ہے۔ میں پوری لگن کے ساتھ محنت سے کام کرتا ہوں۔ جو لوگ محنت کرتے ہیں۔ ہمیشہ وہی لوگ آگے بڑھتے ہیں۔ میں اپنے سینئرز اور کمپنی کے تعاون کا ممنون ہوں۔ دعا ہے کہ کمپنی دن دگنی اور رات چوگنی ترقی کرے۔ آمین

میرا وطن

نام: حناطہ فاطمہ
دختر: سید خواجہ محی الدین (کیمیکل پلانٹ)
کلاس: سکشن VI
سکول: فوکس ولی سیکنڈری اسکول گلشن معمار، کراچی

میرے وطن کا نام "اسلامی جمہوریہ پاکستان" ہے مجھے اپنے وطن سے بے انتہا محبت ہے میرے وطن کو اللہ تعالیٰ نے بے شمار نعمتوں سے نوازا ہے۔ جیسے کہ چاروں طرح کے یہاں موسم ہوتے ہیں، پہاڑ، دریا، سمندر، صحرا اور زرخیز زمین یہاں طرح طرح کے پھل اور سبزیاں ملتی ہیں جن سے ہم لطف اندوز ہوتے ہیں۔

ان لاتعداد نعمتوں کے ہوتے ہوئے بھی ہمارا ملک ابھی بھی ترقی یافتہ میں شامل نہیں ہوسکا ہے۔ خاص طور تعلیم کی کمی ہے۔ اس کے لیے پہلے ہمیں محنت سے علم حاصل کرنا ہوگا اور پھر ہمیں آپس میں اتحاد پیدا کرنا ہوگا اس لیے ہم یہ عہد کرتے ہیں کہ نہ ہم سندھی کہلائیں گے نہ پنجابی، نہ پٹھان نہ بلوچ ہم صرف پاکستانی کہلائیں گے اور اس پہچان پر ہمیں فخر ہے۔

علامہ اقبال اسکول بہار کالونی، کراچی۔

کراچی کی بس

نام: سید خواجہ غوث محی الدین

والد کا نام: سید خواجہ محی الدین (کیمیکلز پلانٹ)

کلاس: V

اسکول کا نام: فوکس وکی اسکول گلشن معمار، کراچی۔

عمر: 7 سال

دنیا میں آمد ورفت کے لیے مختلف طرح کی سواریاں استعمال کی جاتی ہیں جیسے کاریں، ہوائی جہاز، ریل گاڑی وغیرہ۔ ان سواریوں کے ذریعے ہم بہت آسانی سے ایک جگہ سے دوسری جگہ جاسکتے ہیں۔

ہمارے شہر کراچی میں بھی یہی سواریاں استعمال ہوتی ہیں۔ لیکن کراچی کی سب سے مشہور سواری ''بس'' ہے۔ اگر کوئی شخص کراچی میں رہتا ہے تو یقیناً اس کا واسطہ کراچی کی بسوں سے بھی پڑا ہوگا۔ ان بسوں میں پہلے تو سوار ہونا ہی مسئلہ ہوتا ہے کیوں کہ ڈرائیور حضرات بس کو بریک لگانا پسند نہیں کرتے اگر ہو سکے تو چلتی بس میں سوار ہو جائیں یا پھر بس میں چڑھنے کی کوشش میں نیچے ہی گر جائیں اور اگر آپ کسی طرح بس میں سوار ہو بھی جائیں تو بسوں میں اتنا رش ہونا ہے کہ بیٹھنا تو ایک طرف کھڑے ہونے کی بھی جگہ نہیں ہوتی اور مسافروں کو بس کی چھت پر بیٹھ کر سفر کرنا پڑتا ہے۔

بسوں کی ظاہری حالت بھی بہت خراب ہوتی ہے۔ یا تو سیٹیں پھٹی ہوں گی یا کھڑکیوں کے شیشے غائب ہوں گے۔ ان تمام حالات کے ذمہ دار جہاں بس مالکان ہیں وہیں ٹریفک پولیس اہلکار بھی ہیں کیونکہ وہ لوگ ان بسوں کا چالان نہیں کرنا چاہتے۔ لوگ چھتوں پر بیٹھ ہوں یا ڈرائیور حضرات آپس میں ریس لگا رہے ہوں اگر پولیس اہلکار اپنی ڈیوٹی ایمانداری سے انجام دیں تو کراچی کی بسوں کے حالت بہتر ہوسکتی ہے۔

- صورت اور سیرت میں فرق صرف اتنا ہے کہ صورت دھوکا دیتی ہے اور سیرت پہچان کراتی ہے۔

پریشانی آزمائش ہے یا سزا؟

حضرت علیؓ سے کسی نے پوچھا: یہ کیسے پتہ چلے گا کہ جو پریشانی یا مصیبت ہم پر آئی ہے وہ اللہ کی طرف سے آزمائش ہے یا ہم پر اللہ کی طرف سے سزا ہے؟

آپ ﷺ نے جواب دیا

جو ''مصیبت'' تم کو اللہ کی طرف لے جائے وہ ''آزمائش'' ہے اور جو ''مصیبت'' تم کو اللہ سے دور کر دے وہ ''سزا'' ہے۔

اگر ہم حضرت علیؓ کے اس مدلل جواب کو سمجھ لیں تو ہم کو معلوم ہو جائے گا کہ ہمارے مسئلے کی وجہ کیا ہے اور اس کا حل کہاں ہے۔ لیکن یاد رہے کہ سزا کی معافی کے لیے بھی اسی کی طرف جانا ہوگا جو آزمائش میں ڈالتا ہے۔

ذرا سوچیئے تو.....!

شمروز خان

ڈرائیور۔ ہیڈ آفس

- ذہنیت، عادت اور طور طریقے نہایت خاموشی سے ہمارا تعارف ہمارے الفاظ سے زیادہ بہتر طریقے سے کراتے ہیں۔
- کبھی بھی کوئی فیصلہ غصے کی حالت میں نہ کرنا۔ کیونکہ ابلتے ہوئے پانی میں عکس دکھائی نہیں دیتا۔
- اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ کسی کو بھی دکھ دے کر مجھ سے اپنے سکھ کی امید مت کرنا اور اگر تم کسی کو ایک پل کا بھی سکھ دیتے ہو تو اپنے دکھ کی فکر مت کرنا۔

میرے رب کی شان:

اگر سمندر موجوں کے بغیر ایک جگہ کھڑا رہتا تو اس میں بیماریاں پھیلانے والے جراثیم پیدا ہو جاتے لیکن اللہ پاک نے اس کو چلا دیا اور ہلا دیا اور اس میں قدرِ ضرورت نمکیات بھی شامل کر دیں جو کہ پانی کو خراب ہونے سے بچاتی ہیں اور اللہ پاک نے ہمارے آنسو بھی قیمتی بنائے اور اس میں بھی نمکیات ملا دی ورنہ ہماری آنکھیں گل سڑ جاتیں۔ تو تم اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے۔

لائف سائنسز

سیڈز ڈویژن

ہائی کارن 339 اور 999 سپر مکئی کے کاشتکاروں کے لیے نئی ورائٹی

ہمارے سیڈز ڈویژن نے مکئی کے کاشتکاروں کے لیے خریف کی فصل کے لیے مکئی کی دو نئی ورائٹی ہائی کارن 339 اور 999 سپر مارکیٹ میں پیش کی ہیں۔ یہ دونوں اقسام کے بیج دنیا کے بہت سے ممالک میں نہایت کامیاب اور مارکیٹ لیڈر کی حیثیت رکھتے ہیں جہاں وہ اپنے سے ملتے جلتے بیجوں کے مقابلے میں بہترین کارکردگی کا مظاہرہ غیر معمولی پیداوار کے ذریعے کرتے ہیں۔

سیڈز ڈویژن نے سب سے پہلے ان بیجوں کو سال کے آغاز میں اپنی سالانہ بزنس پارٹنرز کانفرنس منعقدہ تھائی لینڈ میں متعارف کرایا اور ڈیلرز کی جانب سے غیر معمولی اور گرم جوش ردعمل پر ڈویژن نے طے کیا کہ اس ورائٹی کو بڑے پیمانے پر درآمد کیا جائے۔

ہمارے سیڈز ڈویژن کو امید ہے کہ یہ دونوں اقسام کے بیج اپنے ہم عرصہ بیجوں کے مقابلے میں ہمارے مکئی کے کاشتکاروں کو بہت زیادہ فائدہ پہنچائیں گے جس کی وجہ سے بزنس بھی ترقی کرے گا اور کاشتکار بھی خوش حال ہوگا۔

لائف سائنسز

سیڈز ڈویژن

بھنڈی کا نیا بیج اوکرا 803

ہمارے لائف سائنسز سیڈز ڈویژن کی ٹیم ہر وقت کاشتکاروں کے لیے نئے سے نئے بیجوں کی دستیابی کے لیے کوشاں رہتی ہے۔

اسی سلسلے میں سیڈز ڈویژن کی ٹیم نے بھنڈی کے زیادہ پیداواری بیج اوکرا 803 متعارف کرایا۔ یہ بیج مارکیٹ میں پہلے سے موجود ایڈوانٹا 802 سے زیادہ بہتر صلاحیت کا حامل ہے، کافی عرصے سے بھنڈی کی کاشت موروثی وائرس کی وجہ سے متاثر ہورہی تھی جس کی وجہ سے کاشتکار نقصان اٹھا رہے تھے۔ بھنڈی کے نئے بیج اوکرا 803 کے مارکیٹ میں متعارف کرانے کے بعد آئی سی آئی پاکستان اپنے ملک کی ان چند کمپنیوں میں شامل ہوگئی ہے جن کے بیج پودے کی پیداواری صلاحیت میں نئی روح پھونک دیتے ہیں۔

اوکرا 803 کی یہ نئی ورائٹی بھنڈی کے چتکبرے اور پیلے وائرس سے نبرد آزما ہونے کی بھرپور صلاحیت رکھتی ہے جس کے نتیجے میں کاشتکار بہتر فصل حاصل کرسکتا ہے۔

ہمارے سیڈز ڈویژن کی ٹیم نے بڑے پیمانے پر اوکرا 803 کی نمائش اور کاشتکاروں کو اس کے فوائد کے بارے میں آگاہی کے لیے ایک مہم چلانے کی منصوبہ بندی کی ہے۔ سیڈز ڈویژون کی ٹیم کو امید ہے کہ ان کی کوششیں رنگ لائیں گئیں اور اوکرا 803 کا بیج اپنی پیداواری صلاحیت کی بناء پر نئی بلندیوں کو چھوئے گا۔ جس کی بدولت ہمارا کاشتکار خوشحال ہوگا۔

ایڈوانٹا انٹرنیشنل کے بزنس منیجر کا دورۂ پاکستان

آئی سی آئی پاکستان کے لائف سائنسز بزنس کا سیڈز ڈویژن ایڈوانٹا انٹرنیشنل لمیٹڈ سے مختلف فصلوں کے بیج درآمد کرکے مارکیٹ کرتا ہے جس میں حئی سن اور کارن ہائی برڈ سیڈز سب سے نمایاں ہیں۔ گزشتہ دنوں ایڈوانٹا انٹرنیشنل کے بزنس منیجر (پاکستان ریجن) سراج احمد نے پاکستان کا دورہ کیا تاکہ مارکیٹ کا جائزہ لیا جائے اور کاشتکاروں سے ملاقات کرکے ان کے تاثرات سے آگاہی ہو۔

سراج احمد نے کمپنی کے متعلقہ لوگوں کے ساتھ شیخوپورہ کے نمایاں کاشتکاروں سے ملاقات کی اور ان کی فصلوں کا معائنہ بھی کیا۔ کاشتکاروں نے ایڈوانٹا کی تمام ورائٹوں پر اپنے اعتماد اور ان کی پیداواری صلاحیت کا اعتراف کیا اس کے ساتھ ساتھ سیڈز ڈویژن کی ٹیم کے تعاون اور کارکردگی کو سراہا۔

سراج احمد سیڈز ڈویژن کی ٹیم کی کارکردگی سے بے حد متاثر ہوئے اور ان کو پاکستانی مارکیٹ کا اچھی طرح اندازہ ہوگیا۔ ہمیں امید ہے کہ سراج احمد کا یہ دورہ کاشتکار حضرات اور کمپنی کی بہتری کے لیے بہت فائدہ مند ہوگا۔

لائف سائنسز
اینیمل ہیلتھ ڈویژن

مویشیوں کی دیکھ بھال

”آپ کا مویشی...آپ کا سرمایہ“ پروگرام

آج اس جدید دور میں بھی معلومات اور آگاہی نہ ہونے کے باعث ہمارے بیشتر مویشی یا تو ضائع ہو جاتے ہیں یا پھر وہ اتنی پیداواری صلاحیت نہیں رکھتے جتنی ان میں ہونی چاہیئے۔ اس کی بنیادی وجہ گلے بانی کے جدید طریقوں سے ناواقفیت اور قدیمی/ روایتی طور طریقوں سے مویشیوں کی دیکھ بھال ہے۔ یہ صورتحال ملک کے پسماندہ علاقوں میں بہت خراب ہے۔

اس صورتحال کو دیکھتے ہوئے ہمارے ہمارے لائف سائنسز، اینیمل ہیلتھ ڈویژن کی ٹیم نے ڈبلیو ڈبلیو ایف پاکستان کے تعاون سے نتھیا گلی، مری کے علاقے میں ڈیری فارمرز کے لیے مویشیوں کی دیکھ بھال کی مہم چلائی۔

اس مہم کا مقصد ڈیری فارمرز کو مویشیوں کی دیکھ بھال اور ان کی حفاظت کے طریقوں سے آگاہ کرنا تھا۔

لگ بھگ 100 سے زیادہ جانوروں کا معائنہ کیا گیا اور انہیں حفاظتی ٹیکے لگانے اور صحیح طریقے سے دوائی پلانے کے طریقے سے آگاہی دی گئی۔ اس کے ساتھ ساتھ 300 مقامی افراد کو عملی تربیت بھی دی گئی تاکہ وہ جانوروں کی دیکھ بھال اور جراثیم سے ان کا بچاؤ کر سکیں۔

آئی سی آئی پاکستان اینیمل ہیلتھ ڈویژن کے وٹرنری ڈاکٹرز، ڈاکٹر شہزاد مجید اور ڈاکٹر انوار الحق نے اپنی پریزنٹیشن کے ذریعے مویشیوں کو لگنے والی مہلک بیماریوں کے بارے میں بتایا اور ان سے بچنے کے حفاظتی اقدامات سے آگاہ کیا۔ اس کے علاوہ ڈبلیو ڈبلیو ایف پاکستان کے عملے نے ڈیری فارمرز پر زور دیا کہ وہ اپنے مویشیوں کو وقت پر حفاظتی ٹیکے لگوائیں اور دوائی پلائیں تاکہ ان کے جانور صحت مند اور تندرست رہیں اور ان کی معاشی خوش حالی میں اضافے کا باعث بنیں۔

اس مہم کی خاص بات یہ تھی کہ تمام مویشی مالکان کو رجسٹریشن کارڈ بنا کر دیئے گئے تاکہ ان کے جانور کی صحت اور پیداوار کے حوالے سے ریکارڈ رہے۔ اس مہم کے دوران ڈیری فارمرز کو اس بات سے بھی آگاہی دی گئی کہ جانوروں کی کچھ مخصوص بیماریاں ہیں جو ان کے گوشت اور دودھ کے استعمال کے سبب انسانوں کو بھی لگ سکتی ہیں۔

ہماری ٹیم اس قسم کے مزید آگاہی پروگراموں کی منصوبہ بندی کر رہی ہے تاکہ ہمارے ملک کے لوگ بہتر طرزِ زندگی گزار سکیں۔

مویشیوں کے لیے نیا چارہ ”وانڈہ میٹ“

ہمارے لائف سائنسز بزنس کے اینیمل ہیلتھ ڈویژن نے ماہ ستمبر میں مویشیوں کے لیے نیا چارہ ”وانڈا میٹ“ کے نام سے مارکیٹ میں پیش کیا ہے۔ یہ چارہ گائے/ بھینس اور دیگر جگالی کرنے والے جانوروں کے لیے بہترین غذا ہے۔ اپنی بہترین غذائی اور توانائی کی خصوصیات کے باعث یہ چارہ جانور کو صحت مند، توانا اور اس کے وزن میں اضافہ کرتا ہے۔ جس کی بدولت ڈیری فارمرز کی صنعت میں معاشی بہتری آئے گی۔

”وانڈا میٹ“ کا نمائشی تجربہ نہایت کامیاب رہا۔ ڈیری فارمرز کا مثبت تبصرہ اور جانوروں کی جانب سے چارے کی پسندیدگی اس چارے کو بہت جلد مقبولیوں کی بلندی پر لے جائے گی جو کہ ڈیری فارمرز کے لیے خوشحالی اور بزنس کی ترقی کا باعث ہوگی۔

لائف سائنسز

اینیمل ہیلتھ ڈویژن

ڈیری فارمرز کے ساتھ ایک دن

”آپ کا مویشی...آپ کا سرمایہ“ پروگرام

لائف سائنسز بزنس کا اینیمل ہیلتھ ڈویژن اپنے کسٹمرز کی فلاح و بہبود پر مستقل نظر رکھتا ہے۔ اس سلسلے میں سول وٹرنری اسپتال ، چنیاں میں فارمرز چوائس کی ٹیم نے ڈیری فارمرز کو مویشیوں کی دیکھ بھال اور باڑے کی ترتیب و تنظیم کی آگاہی کے حوالے سے ایک دن رکھا۔

قرب و جوار کے ڈیری فارمرز نے اس پروگرام میں بھرپور حصہ لیا۔ پہلے مرحلے میں ڈیری فارمرز کو جانور اور اس کے رکھوالے کی دیکھ بھال اور حفاظتی اقدامات کے حوالے سے بتایا گیا، جبکہ دوسرے مرحلے میں ڈیری فارمرز کو ان ہی حفاظتی اور دیکھ بھال سے متعلق اقدامات کو عملی طریقے سے کر کے بتایا گیا تا کہ ڈیری فارمرز کو اچھی طرح سمجھ آ جائے۔ اس میں سب سے زیادہ زور اس بات پر دیا گیا کہ ”کیٹل کرش“ باڑے میں کس طرح سے نصب اور استعمال کیا جاتا ہے۔

واضح رہے کہ کیٹل کرش کی بدولت ڈیری فارمر اور وٹرنری ڈاکٹر کو جانور کا معائنہ اور دوائی دینے/لگانے میں آسانی ہوتی ہے اور متعلقہ شخص بھی زخمی ہونے سے محفوظ رہتا ہے، اس کے علاوہ اس مرحلے میں ڈیری فارمرز کو جانور کو گن کے ذریعے دوا پلانے کے صحیح طریقے کا عملی مظاہرہ بھی کر کے دکھایا گیا۔

ڈیری فارمرز اور وٹرنری اسپتال کے آفیسر اور عملے نے اس پروگرام میں بھرپور شرکت کی اور اپنی دلچسپی کا اظہار کیا۔ تمام شرکاء کا کہنا تھا کہ اس قسم کے پروگرام سب کو ایک دوسرے سے قریب لاتے ہیں اور ڈیری فارمرز کی معلومات میں اضافے کا باعث بنتے ہیں۔ فارمرز چوائس کی ٹیم آئندہ بھی ایسے پروگرام منعقد کرتی رہی گی تا کہ ڈیری فارم کی صنعت مستحکم ہو اور ملک کی معیشت میں اپنا کردار ادا کرے۔

بہترین فوٹوگرافی کا مقابلہ

ہم نے گزشتہ دنوں بقرعید کی مناسبت سے قربانی کے جانوروں کی فوٹوگرافی کا مقابلہ کرایا تھا۔ درج ذیل میں موصول شدہ فوٹوگراف اور اگر ان جانوروں کو اپنے خیالات کے اظہار کی صلاحیت ہوتی تو وہ کیا کہتے... کے ساتھ آپ کے شوق فوٹوگرافی کو ابھارنے کے لیے پیش کیا جارہا ہے۔

سرکس سے حال ہی میں ریٹائر ہوا ہوں چھوڑوں گا نہیں....

مجھے ہلکا نہ سمجھنا.....

فوٹو صحیح سے لینا۔خراب نہ ہو جائے....

میرے پیارے بکرے کل تم قربان ہو جاؤ گے .... ہیں!

ڈریسنگ کیسی ہے....

ہے کوئی ہم سا..... ہم سا ہو تو سامنے آئے

کیا بات ہے میرے شہزادے کی.....

کتنے ظالم ہیں پتے دکھا کر کھانے نہیں دیتے....

ہٹو بچو.... ہٹو بچو....

ہوشیار، خبردار۔ میں بھی ہوں میدان میں....

ہمقدم

Published by Corporate Communications & Public Affairs Department
ICI House, 5 West Wharf, Karachi, 74000
Designed by AA Graphics / Printed by